بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۷۱ / ۳۶ | اتوار ۱۱ شوال ۱۴۰۲ھ، یکم ظہور ۱۳۶۱ ہش، یکم اگست ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۷۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۳۱ وفا/جولائی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت متلی اور سر درد کی کیفیات کی وجہ سے بدستور ناساز چلی آرہی ہے۔ احبابِ کرام خاص توجہ التزام اور دردِ دل سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کے بابرکت وجود پر اپنی رحمتیں نازل کرے آپ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت وجود تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے آمین۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

یہ دعا ہر وقت پڑھتے رہیں اس کے پڑھنے والوں کو کامیابی کی نوید دی گئی ہے

مسجد اقصیٰ ربوہ میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب کا خطبہ جمعہ

ربوہ ۳۰ وفا/جولائی۔ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے ارشاد پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ آپ نے ایک قرآنی دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے احباب کو بار بار یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی اور بتایا کہ یہ دعا احمدیوں کی ترقی کی ضامن ہے۔ یہ دعا یہ ہے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

مولانا صاحب موصوف نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ مومنون کی مندرجہ ذیل آیت تلاوت کی

وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ ۝

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

(المومنون ۱۱۸ - ۱۱۹)

اس کے بعد انہوں نے کہا کہ اس آیت میں ہم احمدیوں کے لئے ایک عظیم پیغام ہے خدا تعالیٰ کا یہ پیغام ان بندوں کیلئے ہے جنہوں نے دین کو دنیا پر مقدم رکھا ہے۔ احمدیوں نے اپنے عہدِ بیعت میں یہ عہد کیا ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ اس لئے یہ پیغام احمدیوں کے لئے ایک عظیم بشارت ہے۔ اسمیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو مومن خدائے واحد کو مانتے ہیں اور اس کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کا حق ادا کرتے ہیں وہ ان مشرکوں کے مقابلے پر جن کے پاس ان کے بتوں کی خدائی کی کوئی دلیل موجود نہیں ضرور کامیاب ہوں گے۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ یہ اس لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کیلئے یہ دعا کرتے رہیں۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

کہ اے خدا ہم کمزور اور ناطاقت ہیں ہم پر رحم فرما کیونکہ تو ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے مولانا صاحب نے کہا ہم احمدیوں کو اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے، آتے جاتے، مجمع میں تنہائی میں غرضیکہ کسی بھی وقت کسی بھی موقع پر ہمیشہ اس دعا کا ورد کرتے رہنا چاہیے۔ اس دعا کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہمیں کامیابی ملے گی اور مشرک ناکام ہوں گے یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ کامیابی عطا کرے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ دعا کرنے اور اس کے معنی و مفہوم پر عمل کرنے کی توفیق دے — آمین —

تصحیح

الفضل ۲۹ جولائی ۱۹۸۲ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ جانیوالے اراکین قافلہ کے ناموں میں محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا نام شامل ہونے سے رہ گیا ہے نیز محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اگرچہ قافلہ میں شامل ہیں لیکن وہ حضور کی روانگی سے چند دن قبل پاکستان سے روانہ ہو چکے تھے۔ وہ بیرون ملک قافلے میں شامل ہوں گے۔

ان ہر دو فروگذاشتوں پر ادارہ معذرت خواہ ہے۔ (ادارہ)

امریکہ سے اطلاع ملی ہے کہ ہمشیرہ قدسیہ منور اہلیہ ڈاکٹر منور احمد صاحب کی پچھلے دنوں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ اور حال ہی میں INTESTINE OBSTRUCTION ہو جانے کی وجہ سے انتڑیوں کا اپریشن ہوا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ کرام سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا لطف الرحمٰن ربوہ)

• میری بچی صائمہ نورین لبعمر ۵ سال عید کے دن سے بیمار چلی آرہی ہے۔ بخار شدت اختیار کر گیا ہے۔ ابھی تک آرام نہیں آیا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ بچی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالماجد خوشنویس الفضل ربوہ)

خاکسار کی بیٹی عزیزہ زاہدہ عزیز کئی دنوں سے بیمار چلی آرہی ہے ابھی تک بیماری کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی احباب جماعت سے دعا کی مودبانہ درخواست ہے۔

(عبدالعزیز کارکن نظارت دیوان ربوہ)

— مورخہ ۱۸ جولائی بروز اتوار میرے لڑکے حمید الدین صاحب نیر دارالصدر غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ زینب بی بی صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب برمی محلہ دارالنصر غربی ربوہ بعوض دس ہزار روپے حق مہر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ

باقی صفحہ ۸ پر

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کے تحت منعقدہ فری کوچنگ کلاس اختتام پذیر ہو گئی

محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا اور طلباء کو قیمتی نصائح کیں

امسال (۸۰) طلبہ شریک ہوئے۔ تمام طلباء نے رضاکارانہ طور پر تدریس کے فرائض انجام دیئے

محترم محمد شفیع اشرف صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے طلبہ سے خطاب فرماتے ہوئے کہا ہے کہ صحیح معنوں میں نورِ علم اور عرفان حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے اپنے مضمون کے نقطۂ نظر سے قرآن کریم پر غور و فکر اور تدبر کریں اور اس سے وہ اصولی رہنمائی حاصل کریں جو وہ ہمیں ہر شعبۂ علم کے بارے میں عطا کرتا ہے۔ آپ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کے زیرِ اہتمام ایف اے اور ایف۔ ایس سی کے طلباء کے لئے منعقدہ

باقی صفحہ ۸ پر

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ - پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ شوال ۱۴۰۲ھ
یکم ظہور ۱۳۶۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائیں کریں

خدا کا مقدس خلیفہ اپنے بابرکت سفر پر روانہ ہو گیا۔ لاکھوں لاکھ احمدیوں کی دعاؤں کا ایک بحر مواج اس کے ہمراہ ہے۔ غلبۂ اسلام کے دن کو دیکھنے کی امید لئے ہوئے دلوں کی تمنائیں اور اپنے رب کے حضور بے قراری سے سفر کرتی ہوئی تضرعات کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ اس کے ہمراہ ہے۔

ہمارے آقا کے اس مقدس دینی و تربیتی سفر کا مقصد یورپ کی مادہ پرست اقوام کو ان کے خالق حقیقی سے آگاہ کرنا حقیقی پیار و محبت کے مفہوم سے عاری اس خطۂ ارض کو دنیا کے ہر فرد سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے وجود رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات سے روشناس کرانا اور موجودہ دور کے آسمانی مصلح اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے غلام کی تعلیمات عالیہ سے آگاہ کرنا ہے۔ ہمارے محبوب امام کے اس دورے کا مقصد یورپ کے ممالک میں قرآن کریم کے نور کی وسیع پیمانے پر اشاعت اور دنیا کے ہر علم پر معارف و علوم قرآنیہ کی برتری کو آفتاب نصف النہار کی طرح واضح کرنا ہے۔

اس مقصد کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس دورے میں اہل الرائے اور صاحب فکر اہل یورپ سے ملاقات، پریس کانفرنسوں کا انعقاد، ذرائع ابلاغ کے ہر ممکن استعمال کے ذریعے کثیر تعداد کو احمدیت کا پیغام پہنچا کر اسلام کا وہ حسین اور روشن چہرہ دکھانا ہے جس پر یورپی پروپیگنڈے کی گرد کی کئی دبیز تہیں جمی ہوئی ہیں

خیر! اس جملہ معترضہ سے قطع نظر اس دورے کا وہی مقصد ہے جو احمدیت کے قیام کا مقصد ہے کہ دنیا کو توحید حقیقی اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بابرکت رسالت کے ثمرات سے متمتع کرنے کی کوشش کرنا اور اسی جرم کی پاداش میں جماعت احمدیہ قریباً سو سال سے نشانہ ستم بنی آ رہی ہے اور احباب جماعت صبر و ضبط کے ایک مسلسل امتحان سے گزرتے رہتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس دورے کے آغاز کے ساتھ ہی ہم سب احباب جماعت کو اس طرف متوجہ کرتے ہیں کہ حضور کے دورے کے دو ماہ کے دوران ان کی ایک بھی نماز ایسی نہیں ہونی چاہیئے جس میں وہ اپنے محبوب امام کے دورے کی کامیابیوں کے لئے اپنے مولےٰ کے حضور آنسوؤں کے موتیوں کا نذرانہ نہ پیش کریں۔ ان کی ایک بھی تہجد ایسی نہ ہو جس میں وہ گڑگڑا گڑگڑا کر اپنے مالک حقیقی کے حضور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے پہلے سفر کی عدیم المثال کامیابیوں کے لئے عاجزانہ دعائیں نہ کریں۔ ہمارا سب سے بڑا اثاثہ بلکہ ہمارا واحد اثاثہ ہماری دعائیں ہیں۔ ہم عاجزوں اور کمزور بندوں کی دعائیں جن کے بارے میں ہمارا یہ ایمان ہے کہ دعائیں اتنی تاثیر ہے کہ اگر پہاڑ کے بارے میں دعا کریں کہ وہ اپنی جگہ سے ہل جائیں تو پہاڑ دعا کی قوت سے چلنے لگیں۔ آگ میں جلانے اور پانی میں بجھانے کی وہ تاثیر نہیں جو دعا میں ہے۔ دعا میں ایک زبردست طاقت پوشیدہ ہے اور جماعت احمدیہ کی ساری کامیابیاں دعا کی مرہون ہیں اور دعا ہی کی محتاج رہیں گی۔

احباب کرام اس اہم نکتہ کو ہمیشہ ذہن نشین رکھیں کہ خلیفۂ وقت کے لئے دعائیں کرنا ایک طرح سے ان کے فرائض میں داخل ہے اور یہ ادب اور سعادت کے مدارج میں داخل ہے کہ اپنے پیارے امام کے لئے مسلسل اور متواتر دعائیں جاری رکھیں۔ یوں جو محبوب آقا ہمارے لئے اجتماعی طور پر اور ہم میں سے ایک ایک کے لئے انفرادی طور پر بھی دن رات دعاؤں میں مشغول رہتا ہے اور ہم کمزور گنہگاروں کی زندگی کا ایک بہت بڑا سہارا ہمارے امام کی تیر کی طرح ٹھیک نشانے پر بیٹھنے والی دعائیں ہوتی ہیں۔ ایسے محبت سے پُر وجود کے لئے دعائیں کرنا یوں بھی ہمارے لئے موجب اور سعادت کا موجب ہے۔

پس اس دورے کی شاندار کامیابی، اہل یورپ کے دلوں کو جیتنے، اللہ تعالےٰ کی طرف سے غیر معمولی تائید و نصرت کے نزول کے لئے ہر گھر میں ہر مسجد میں ہر اجتماع میں خصوصی دعائیں کی جائیں۔ احباب خود دعائیں کریں۔ دوستوں، ساتھیوں عزیزوں کو تلقین کریں۔ بار بار آپس میں ایک دوسرے سے پوچھتے رہیں کہ دعا کرنے کی سعادت پائی یا نہیں۔ خطبات جمعہ میں احباب کو اجتماعی تلقین کی جائے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی نماز میں ایک خاص سجدہ ایسی دعا کے لئے مخصوص کر دیا جائے اور اس کا اعلان کیا جائے۔ جملہ ذیلی تنظیمیں اس طرف خصوصی توجہ مبذول کر سکتی ہیں۔ امراء کرام مربیان کرام خاص تحریک دعا پر مبنی خطبات دے سکتے ہیں۔ غرضکہ ہر وہ ممکن طریقہ استعمال کیا جائے جو جماعت کے ایک ایک فرد کے ذہن نشین کرا دے کہ اس نے ہر صورت اپنے پیارے امام کے اس دورے کی زبردست کامیابی کے لئے اپنے اللہ کے حضور گریہ و زاری کرنی ہے۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو دعائیں کرنے اور کرتے چلے جانے کی توفیق دے آمین

چھٹا آدمی

ہمارے ملک کی معاشرتی زندگی میں ایک خامی یہ بھی ہے کہ دعوت میں جتنے افراد کو دعوت دی جاتی ہے اس سے زائد لوگ آ جاتے ہیں۔ یہ بن بلائے مہمان صاحب خانہ کے لئے پریشانی کا موجب بنتے ہیں اور میزبان جس دعوت کو خوشی اور مسرت حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھتا ہے۔ وہ افراتفری اور انتشار کا شکار ہو کر بدمزگی پر ختم ہوتی ہے۔ ان بن بلائے مہمانوں میں عموماً مدعوئین کے دوست، رشتہ دار، بیٹے بچے یا ایسے لوگ شامل ہوتے ہیں جو اپنے زعم میں صاحب خانہ کے گھر پر اپنا حق سمجھتے ہیں اور بن بلائے جانے کو کوئی برائی خیال نہیں کرتے۔

ہمارے دین میں اچھائی اور برائی پرکھنے کا معیار نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا مبارک اسوہ ہے۔ ایک دفعہ ایسی ہی صورت حال ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی پیش آئی۔ آپ نے اس موقعہ پر کیا نمونہ دکھایا وہ ملاحظہ ہو۔

حضرت ابو مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی اور ساتھ چار آدمیوں کو لانے کے لئے بھی عرض کیا۔ جب آپ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے چلے تو ساتھ ایک زائد آدمی بھی ہو لیا۔ دروازہ پر پہنچ کر آپ نے میزبان سے کہا۔ یہ چھٹا آدمی ہمارے ساتھ یونہی آ گیا ہے۔ اگر تم چاہو تو یہ اندر آ جائے ورنہ واپس چلا جائے۔ میزبان نے عرض کیا کہ حضور یہ بھی آ جائے اور کھانے میں شریک ہو۔

(مسلم کتاب الاشربہ)

اللہ تعالےٰ ہمیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے آمین

پاک دل بنو!

سیدنا حضرت اقدس ..... نے فرمایا:

"اے سعادت مند لوگو تم زور کے ساتھ اس تعلیم میں داخل ہو جو تمہاری نجات کے لئے مجھے دی گئی ہے۔ تم خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو۔ نہ آسمان میں سے نہ زمین میں سے خدا اسباب کے استعمال سے تمہیں منع نہیں کرتا، لیکن جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے وہ مشرک ہے۔ قدیم سے خدا کا منشا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں۔ سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ انسان کے نفس امارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں۔ مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے۔ اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا۔ سو تم دل کے مسکین بن جاؤ۔ عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو۔" (تذکرۃ الشہادتین ص۶۲)

اللہ تعالےٰ کا ارادہ

حضرت اقدس فرماتے ہیں:

"اب پھر اللہ تعالےٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جلال دوبارہ ظاہر ہو اور آپ کے اسم اعظم کی تجلی دنیا میں پھیلے اور اسی لئے اس نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے یہ سلسلہ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے اور اسکی غرض اللہ تعالےٰ کی توحید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جلال ظاہر کرنا ہے اس لئے کوئی مخالف اس کو گزند نہیں پہنچا سکتا۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص۳۴)

جماعتِ احمدیہ گیمبیا کا آٹھواں جلسہ سالانہ

۔۔ مرکزی پیغامات ۔۔ وزیر اطلاعات و سیاحت کا خطاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۔۔ علمائے سلسلہ کی علمی تقاریر ۔۔ ریڈیو پر وسیع پیمانے پر جماعت کی تشہیر

مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ

جماعت احمدیہ گیمبیا کا آٹھواں جلسہ سالانہ ۹ راپریل کو شروع ہو کر ۱۱ راپریل ۱۹۸۲ء کو نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اس پر وقار تقریب کا انعقاد نصرت ہائی سکول بانجل کے وسیع میدان میں ہوا۔ جلسہ گاہ کو حضرت اقدس ..... کے الہامات پر مبنی بینرز سے نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

ایک بہت بڑے کپڑے پر لکھ کر نمایاں طور پر آویزاں تھا۔ لاؤڈ اسپیکر اور پانی و بجلی کا انتظام موجود تھا۔ تقریب کے افتتاح کے وقت، لوائے احمدیت اور گیمبیا کا قومی پرچم لہرائے گئے۔

اس جلسہ میں جماعت احمدیہ گیمبیا کی تمام جماعتوں سے احباب شریک ہوئے اور حضرت اقدس ..... کے الہام

یاتیک من کل فج عمیق

کے مصداق بنے۔ ہمسایہ ملک سینیگال کے وفود نے بھی شرکت کی۔

پہلا دن ۔ ۹ راپریل ۱۹۸۲ء

۸ راپریل ہی سے احباب جماعت اس بابرکت تقریب میں شمولیت کے لیے آنے شروع ہو گئے تھے۔ ۹ راپریل کو نمازِ جمعہ سے قبل مہمانوں کی اکثریت جلسہ گاہ میں پہنچ چکی تھی رہائش و طعام کا انتظام اسکول میں ہی کیا گیا تھا چنانچہ اندرون ملک سے آنے والے اکثر شیدایان احمدیت کے علاوہ بعض مقامی احباب نے بھی ادھر ہی قیام کیا۔ ملک میں ایمرجنسی قوانین کی وجہ سے رات ۱۲ بجے سے صبح ۶ بجے تک چونکہ کرفیو لگ جاتا ہے، اس لیے خصوصی طور پر باجماعت تہجد ادا کرنے کی غرض سے بعض لوکل احباب نے باوجود سردی ہونے کے وہیں رہائش کو ترجیح دی۔

جمعہ کی نماز سے فراغت کے بعد شرکاء جلسہ سالانہ نے دوپہر کا کھانا تناول کیا جس کا بہت وسیع پیمانہ پر عمدہ انتظام تھا۔ کھانا تیار کرنے میں مقامی احمدی خواتین کے علاوہ، اندرونِ ملک سے تشریف لانے والی خواتین نے بھی حصہ لیا۔

پہلا اجلاس تقریباً ساڑھے چار بجے عزت مآب جناب بی۔ بی۔ ڈارلو (HON. B.B DARBOE) وزیر اطلاعات و سیاحت گیمبیا کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو محترم محمد محمود اقبال صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد، محترم سید عبد المومن صاحب نے نہایت خوش الحانی سے ایک نظم پڑھی۔ بعد ازاں، امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گیمبیا، مولانا داؤد احمد صاحب حنیف نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ محترم امیر صاحب کی تقریر کے بعد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گیمبیا، برادرم الحاج لامن۔ ایس۔ جوارا صاحب نے مرکز سے آنے والے پیغامات پڑھ کر سنائے اس کے بعد مقامی مبلغ، جناب الحاج ابراہیم جیکنی صاحب نے قرآن و حدیث کی روشنی میں دلائل حقائق پر مبنی خطاب بعنوان ختم نبوت فرمایا۔ آخر میں مہمانِ خصوصی آنریبل بی۔ بی ڈارلو صاحب نے صدارتی خطاب فرمایا۔ مرکز سے آنے والے پیغامات اور اس موقع پر ہونے والی تقاریر مختصراً پیشِ خدمت ہیں

محترم و مکرم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب، وکیل التبشیر ربوہ کے پیغام کا ترجمہ

"السلام علیکم۔ مجھے اس امر کی بہت خوشی ہے کہ آپ اپریل میں سالانہ جلسہ منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس تقریب کو اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نوازے۔ نیز آپ سب کو اس کی برکات سے بدرجہ اتم مستفید ہونے کی توفیق دے۔ خدا کرے آپ سب ان انعامات و برکات سے حصہ وافر پائیں جو حضرت اقدس .....) نے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کے لیے خدا تعالیٰ سے مانگیں تھیں۔ آمین۔

اس پُر رحمت تقریب میں، میں شرکاء کو اس بات کی یاد دہانی کروانا چاہتا ہوں کہ حضرت اقدس .....) کی بعثت کی اصل غرض مذہب کی تجدید اور شریعت کا دوبارہ نفاذ تھا۔ اور یہی دو پہلو ہیں جنکے حصول کے لیے ہمیں ہر زمانہ میں اور تمام اقوام عالم میں اپنی جدوجہد جاری و ساری رکھنی ہیں سچ تو یہ ہے کہ ہر ایک احمدی کا فرض ہے کہ وہ ان مقاصد کے لیے بھرپور کوشش کرے۔ گو ہمارے مبلغین کرام اس کے لیے صبح و شام کوشاں ہیں مگر یہ کافی نہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ ہم سب کا مشترکہ کام ہے اور اس مقصد کی تکمیل کے لیے ہمیں انفرادی اور اجتماعی ہر طور پر تگ و دو کرنی چاہیئے آیئے ہم اس کی ابتداء خود اپنی ذات سے کریں۔ آیئے ہم اپنے ایمان اور بھی مضبوط بنانے کی کوشش کریں اور اُس شریعت پر عمل پیرا ہوں جو صحیح معنوں میں اسلامی شریعت ہے۔ ہمیں محض تبلیغ ہی نہیں کرنی خود اپنا نمونہ پیش کرنا ہے۔ ہمیں دوسروں کو راہ دکھانا اور انہیں اس راہ پر چلانا ہے۔ میں دعاگو ہوں کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو، بلکہ دنیا بھر کے تمام احمدیوں کو اس پر عمل پیرا ہو کر زندگی بسر کرنے اور اسلام کی تبلیغ کرنے کا موقع دے اور محض اپنے فضل و کرم سے اس دنیا میں امن پیدا کرے اور ترقی عطا فرمائے۔ آمین

براہ کرم میرا السلام علیکم احباب جماعت احمدیہ گیمبیا و سینیگال کو پہنچا دیں۔ خدا تعالیٰ سب پر اپنا فضل فرمائے آمین۔"

اس کے بعد امیر جماعت احمدیہ گیمبیا، محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور "مذہب کی اغراض" کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ آپ نے تمام مذاہب عالم کی ابتداء ایک ہی سرچشمہ سے ہونے اور بالآخر انسانیت کی ذہنی ترقی و تکمیل کے وقت مذہب کی تکمیل نزول قرآن پاک کے ذریعہ ہونے اور مذہبی تعلیمات کے اپنے انتہائی کمال کو پہنچنے کا ذکر کیا اور قرآنی آیات

انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون ۱۵/۱۰

اور وان من شئ الا عندنا خزائنه وما ننزله الا بقدر معلوم ۱۵/۲۱

کی روشنی میں مذہب کی چار اغراض بیان کیں۔ مذہب کی پہلی غرض یا مقصد انسان کو اپنے خالق کے بارے میں مکمل علم مہیا کرنا۔ دوسرا مقصد، مکمل ضابطۂ اخلاق عطا کرنا۔ تیسرا انسان کے جملہ سماجی مسائل کا حل پیش کرنا اور چوتھا مابعد الموت انسانی زندگی کے بارے میں صحیح علم دینا ہے۔ آپ نے بتایا کہ مذاہب کی یہ اغراض اس زمانہ میں صرف و صرف اسلام ہی پوری کرتا ہے اور یہی سچا اور حقیقی مذہب ہے۔ آپ نے حضرت اقدس ..... کے آخری زمانہ میں ظہور کی غرض ۔ دنیا کو اس حقیقی اسلام پر پھر سے قائم کرنا بیان کی اور اس ضمن میں تذکرہ الشہادتین سے حضرت اقدس ..... کا ایک ایمان افروز اقتباس بیان فرمایا۔ تقریر کے آخر میں آپ نے جملہ مذاہب والوں کو قبول اسلام کر کے کامیاب زندگی اختیار کرنے کی دعوت دی اور معزز مہمانوں اور وزیر صاحب موصوف کا اس اجلاس میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

محترم امیر صاحب کے بعد مہمان خصوصی و صدر اجلاس، عزت مآب بی۔ بی۔ ڈارلو صاحب وزیر اطلاعات و سیاحت۔ گیمبیا نے حاضرین جس میں معاشرہ میں موجود بدرسومات کا تجزیہ کر کے حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کے نتیجہ میں اسلام کی اس زمانہ میں تجدید و ترقی کا تفصیلی ذکر کیا۔ احباب نے اسے بے حد پسند کیا اور نعرہ تکبیر اللہ اکبر بلند کر کے خراجِ عقیدت پیش کیا۔

معتمد عمومی انصار اللہ، محترم مرزا عبد الحق صاحب نے "انصار اللہ اور جماعت میں اسکا کردار" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے احباب جماعت کو اپنی ذمہ داریوں سے روشناس کرایا برادرم محمدو بائی MOMODOU MBYE اور ارفنگ کرمو ترا وٹے نے علی الترتیب "حیات احمدؑ" اور "حضرت اقدس ..... کی ایک پیشگوئی" کے دلچسپ عنوان پر نہایت مؤثر تقاریر کیں۔ نائب صدر محترم نے اپنے خطاب میں جملہ ممبران انصار اللہ کو اپنے مقام کے مطابق عمدہ نمونہ پیش کرنے اور اپنی اہم ذمہ داریوں کو نبھانے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے کہا کہ آئندہ نسلوں کی تربیت کو تمام دوسرے منصوبوں پر فوقیت حاصل ہے جو آپ اپنے پختہ کردار اور نرم گفتار اور مسلسل دعاؤں سے کی جا سکتی ہے۔ نیز مطالعہ کتب حضرت اقدس ..... کی طرف خصوصی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ حضور کی کتب قرآن پاک کی تعلیمات کو احسن

طور پر پیش کرتی ہیں اور ان روحانی خزائن کی بہتر تقسیم تب ہی ممکن ہے جب خود انسان ان سے آراستہ ہو۔

اجلاس کے اختتام پر اراکین مجلس انصار اللہ نے محترم نائب صدر مجلس کی معیت میں اپنا عہد پھر دوہرایا اور اس طرح یہ اجلاس تکمیل پایا۔

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی باجماعت ادائیگی کے بعد، مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن شریف سے شروع ہوئی جو مقامی مبلغ اسلام محترم اسماعیل ترا وے (ISMAILA TRAWALLY) نے کی۔ خدام نے نیشنل قائد۔ مکرم الحاج لامن ایس جوارا صاحب کے ساتھ ساتھ بلند آواز میں اپنا عہد دوہرایا بعد ازاں قائد صاحب نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، محترم محمود احمد صاحب کا خصوصی پیغام سنایا جو اراکین مجلس نے دلچسپی سے سنا اور خوشی و مسرت کا باعث ہوا۔ یہ جماعت احمدیہ گیمبیا کی تاریخ میں خدام الاحمدیہ کے قیام کا پہلا سالانہ اجتماع تھا۔ پیغام کے بعد، مکرم منیر احمد صاحب منیب (واقف زندگی) نے حضرت اقدس کے عربی قصیدہ سے چند اشعار خوش الحانی سے سنائے۔ جس کے بعد مکرم قائد صاحب نے "خدام الاحمدیہ اور اسکا لائحہ عمل" کے موضوع پر پرجوش انداز میں خطاب فرمایا۔ اور اس تنظیم کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے اس کے مختلف شعبہ جات کے کاموں پر روشنی ڈالتے ہوئے شعبہ تربیت کے ضمن میں، نماز باجماعت، قرآن کریم کے مطالعہ کی اہمیت بیان کی۔ نیز تبلیغ کی اہم ذمہ داری کی طرف توجہ مبذول کرواتے ہوئے اپیل کی کہ ہر خادم کو دوران سال کم از کم ایک نیا احمدی بنانا چاہیئے اس خطاب کے بعد محترم مبلغ اسلام ابوبکر تورے (ABUBAKAR TOURAY) نے "خلافت کی برکات" پر تقریر کی۔ آپ نے نہایت عمدہ الفاظ میں برکات خلافت کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا اسلام کی ترقی کا راز خلافت میں ہے اور انہوں نے خلافت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ الثانیہ میں ہونیوالے عظیم کاموں کا ذکر کیا۔ اور خلافت سے ہمیشہ مضبوط تعلق قائم رکھنے کی اہمیت بیان کی۔ اس اجلاس میں سینیگال کے لوکل مشنری، محترم حامد مبائی صاحب (HAMID MBYE) نے اشراط الساعۃ کے عنوان پر موثر و مدلل تقریر کی۔ آخر میں محترم امیر صاحب نے خدام سے خطاب کیا جس میں آپ نے جماعت میں تنظیم خدام الاحمدیہ کی اہمیت و ضرورت بیان کی اور فرمایا کہ نوجوان قوم کی ریڑھ کی ہڈی کے مترادف ہوتے ہیں اور کوئی قوم اس وقت تک پنپ نہیں سکتی جب تک اس کے نوجوان کام کرنے والے اور عمدہ نمونہ پیش کرنے والے نہ ہوں۔ جس کا مطلب ہے کہ ہمارے خدام پوری طرح زیور علم سے آراستہ ہونے کے علاوہ پوری طرح تربیت یافتہ ہونے چاہئیں۔ اور ان کی زندگی اسلام کا ایک چلتا پھرتا نمونہ ہونا چاہئیں۔ اس کے بعد اجتماعی طور پر کھڑے ہو کر ایک دفعہ پھر نہایت جوش سے عہد دوہرانے کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اسی روز اسکول کے دوسرے حصہ میں لجنہ اماء اللہ گیمبیا کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف موضوعات پر خواتین نے تقاریر کیں صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت آپا مریم صدیقہ صاحبہ کا اس موقع پر آمدہ خصوصی پیغام پڑھا گیا۔ اس پیغام کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"آپ کی لجنہ اماء اللہ کا تیسرا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا ہے جس میں میں اس مختصر سے پیغام کے ذریعہ شامل ہو رہی ہوں جلسہ سالانہ خواہ کہیں بھی ہو اس جلسہ سالانہ کا اظل ہوتا ہے جس کی بنیاد حضرت اقدس ..... نے رکھی تھی اور جس کے طفیل جماعت کو بے انتہا فائدہ پہنچا میری دعا ہے کہ آپ کا یہ جلسہ تمام مقاصد میں نہایت کامیاب ہو اور اسلام آپ کی کاوشوں کے نتیجہ میں اور آپ کی تقاریر اور نمونہ کے ذریعہ اس تمام ملک میں پھیل جائے۔ قرآن پاک ایک کامل کتاب اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جب تک آپ اسکا مطالعہ نہیں کریں گی اور اس کے معارف و معنی نہیں سمجھیں گی۔ اس وقت تک آپ اس پر عمل پیرا نہیں ہو سکیں گی اور نہ ہی آج کی اس ترقی یافتہ دنیا کے نت نئے مسائل سے نمٹنے کے لیے قرآن پاک سے حل تلاش کر سکیں گی۔ اسی لیے میری بہنوں آپ نے اس مسیح موعود کی بیعت کی ہے جنکی بعثت کا مقصد غلبۂ اسلام کا قیام تھا۔ یہی مقصد آپ کے خلفاء کرام کا رہا ہے اور یہی ہم سب کا ہونا چاہیئے کہ ہم نے اس عظیم کام میں کیا کردار ادا کرنا ہے۔ ہمیں کس نوعیت کی قربانیاں دینی ہیں تاکہ اسلام اس ملک میں جلد از جلد پھیل جائے۔ اس ملک کے ہر فرد کا دل خداوند تعالیٰ کی محبت میں سرشار ہو اور بشاشت قلب سے حضرت رسول پاکؐ کے ارشادات کی تعمیل کرنیوالا ہو۔ حضرت اقدس ..... کا فرمانبردار ہو اور حضرت خلیفۃ المسیح کے احکامات و ہدایات پر عمل پیرا ہو۔ ہمیں صرف اپنے مردوں میں ہی نہیں بلکہ اپنی خواتین اور بچوں میں بھی یہی روح پیدا کرنی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی تعمیل میں مختلف ممالک کے نمائندگان مرکز میں ہونے والے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لیے ہر سال آتے ہیں اور یہ تعداد ہر سال بڑھتی جا رہی ہے۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے، گیمبیا سے کوئی احمدی خاتون ابھی تک اس میں شامل نہیں ہو سکیں۔ میری خواہش ہے کہ امسال ایک یا دو خواتین گیمبیا سے جلسہ سالانہ مرکزیہ میں شرکت کیلئے تشریف لائیں۔ جب وہ (جلسہ میں شرکت کرنے کے بعد) واپس جا کر اپنی آنکھوں دیکھے مشاہدات دوسری خواتین کو سنائیں گی تو ان کے قلوب بھی ان ہی جیسے جذبات و احساسات سے پر ہو جائیں گے۔ خدا تعالیٰ آپکا حافظ و ناصر ہو۔ آپ کو محنت اور مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے تاکہ آنے والی نسلیں آپ کو فخر سے یاد رکھیں۔ آپ اپنی دعاؤں میں مجھے بھی یاد رکھیں۔"

تیسرا دن۔ ۱۱ر اپریل ۱۹۸۲ء

اس دن کا آغاز بھی باجماعت نماز تہجد سے ہوا پھر نماز فجر کے بعد درس قرآن پاک ہوا جو سینیگال کے مشنری مکرم حامد مبائی صاحب نے دیا، ناشتہ کے بعد آخری اجلاس کی کارروائی زیر صدارت امیر جماعت احمدیہ گیمبیا، محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب شروع ہوئی اور تلاوت قرآن پاک محترم الحاج لامن ایس جوارا صاحب نے کی۔ نظم، مکرم سید عبد المومن صاحب نے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم اسماعیل ترا وے صاحب مبلغ اسلام نے حیاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اپنی زندگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں رنگین ہو کر گزارنے کی اہمیت واضح کی۔ اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم نمو جو ترا وے صاحب (NUMOJO TRAWALLY) نے "قربانی کی روح" کے عنوان پر کی۔ آپ نے صحابہ کرام کی قربانیوں کے واقعات بیان کر کے احباب میں قربانی کی نئی روح پھونک دی۔

مکرم امیر صاحب نے حضرت اقدس ..... کے ذریعہ اسلام کے احیاء نو کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے قرآنی آیت

هو الذی بعث فی الامیین رسولاً منهم ۔ الخ

کے وعدہ کے مطابق آخری زمانہ میں حضرت اقدس ..... کا ظہور اور آپ کے ذریعہ از سر نو قیام شریعت اسلام اور کسر صلیب ہونے اور عدل و انصاف کے قیام کا تفصیلی ذکر کیا۔ اور اس زمانہ میں جماعت کے ترقی اسلام کے لیے دنیا بھر میں کیے جانیوالے کارہائے نمایاں بیان کیے اور امسال سپین میں نئی عالی شان مسجد کی قلیل عرصہ میں تعمیر کی خوشخبری سنائی۔ اور اس مسجد کے ۱۰ر ستمبر ۱۹۸۲ء کو ہونے والے بابرکت افتتاح میں شرکت کرنے کے لیے احباب جماعت کو تحریک کی آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ حضرت اقدس ..... نے آج سے تقریباً ۹۳ سال قبل، تن تنہا، خدا تعالیٰ کے ارشاد پر نئی جماعت کا قیام فرمایا تھا اور آج وہی تن تنہا ایک کروڑ نفوس سے متجاوز ہے اور دنیا کے بیشتر ممالک میں اب تک جماعتیں، تبلیغی مشن اور مساجد کثیر تعداد میں قائم ہو چکی ہیں جو واضح ثبوت ہے اس بات کا کہ آئندہ صدی یقیناً غلبۂ اسلام کی صدی ہو گی اور اس کے لیے ہم افراد جماعت کو اسلام کی راہ میں بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرتے چلے جانا چاہیئے تاہم اپنی زندگی میں غلبہ اسلام کا دن دیکھ سکیں۔

الحمد للہ رب العالمین، کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی نصرت و تائید سے جماعت کا یہ پر وقار جلسہ اعلیٰ کامیابی کیساتھ اختتام پذیر ہوا۔ خدا تعالیٰ اس میں شریک ہونے والوں (جن کی تعداد ساڑھے چار سو سے زائد تھی۔) منتظمین اور معاونین کو انعامات سے خطاب کیا اور کہا میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ اس آٹھواں جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس کی صدارت میرے لیے محض ایک خوشی اور عزت افزائی ہی نہیں بلکہ انتہائی ازدیاد علم کا باعث ہوئی ہے۔ یہ پر سکون اور دینی ماحول جس میں اس جلسہ کی کارروائی پیش کی جا رہی ہے اور وہ روح افزا تاثرات جو امیر صاحب محترم نے دیئے ہیں، اس بات کی شہادت ہیں کہ صرف اسلام ہی دنیا میں سچا اور زندہ مذہب ہے۔ لہٰذا ہمیں اس بات کو تسلیم کرنا چاہیئے کہ اسلام کا تعلق انسانی زندگی کے کسی ایک پہلو سے نہیں بلکہ یہ نوع انسان کے لیے ایک جامع مذہب ہے اور اس کا تعلق زندگی کے ہر مسئلہ و رخ کی ترقی سے ہے خواہ وہ دینی ہو یا تعلیمی، معاشرتی ہو یا روحانی، اقتصادی ہو یا سماجی اسلام کا یہ جامع و مانع انداز فکر اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ جب تک انسان خود کو خدا تعالیٰ کی حمد میں بیان کرنے کا محتاج سمجھتا رہے گا اسلام اس کی راہنمائی کرتا رہے گا۔

جماعت احمدیہ اشاعت اسلام کی خاطر اپنے آپ کو وقف کیے ہوئے ہے اور یقین مستحکم پر قائم ہے۔ اب تک ساری دنیا میں اسلام اور قرآن کی تعلیمات کی ترویج و ترقی کے لیے جماعت احمدیہ کا ریکارڈ نہایت نمایاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ ہمیشہ سے ہی اور مستقبل میں بھی اسلام یا کسی بھی مذہب کا سب سے بڑا دشمن جہالت ولاعلمی اور MYSTIFICATION کر رہی ہے آپ نے آخر میں کہا کہ میں اس جلسہ سالانہ کی ترقی وکامیابی کے لیے دعاگو ہوں کہ یہ جلسہ سالانہ ممبرانِ جماعت وخیر خواہانِ جماعت کے لیے اسلامی اعتقادات وتعلیمات کو مضبوط کرنے کا ایک اور موقع فراہم کرنے کا باعث ہو لہٰذا محترم امیر صاحب آپ نے جو میری عزت افزائی فرمائی اور اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ مجھے اس اجلاس کی صدارت کا شرف بخشا، اس کے لیے میں تہ دل سے، سادہ مگر پُرخلوص الفاظ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

دوسرا دن ۱۰ اپریل ۱۹۸۲ء

دوسرے دن کی ابتداء حسب پروگرام باجماعت نماز تہجد سے ہوئی۔ اور نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید محترم الحاج جیکنی نے دیا۔ ناشتہ سے فراغت کے بعد جلسہ کی باقاعدہ کارروائی ساڑھے نو بجے شروع ہوئی۔ یہ اجلاس مجلس انصار اللہ کے زیرِ اہتمام تھا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم آرفنگ اسماعیل توریے نے کی۔ تمام اراکین نے، نائب صدر مجلس انصار اللہ مکرم امیر صاحب کے ساتھ ساتھ عہد انصار اللہ دوہرایا۔ اس کے بعد مکرم آرفنگ کرموتراوے نے مقامی زبان میں ایک طویل قصیدہ سنایا۔ وبرکات سے نوازے نیز ان مقاصد جن کے لیے اس کا انعقاد ہوا پورے فرمائے آمین۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس کی تفصیلی PRESS RELEASE پر مشتمل خبر ریڈیو گیمبیا نے قومی خبروں میں انگریزی، وولف اور میندنگا، تین زبانوں میں نشر کی جن میں بالخصوص حضرت امیر المومنین کے ایمان افروز پیغام، محترم وکیل التبشیر، صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے پیغام مکرم امیر صاحب کے خطاب اور صدر جلسہ عزت مآب وزیر اطلاعات وسیاحت کی جماعت کے بارے میں نہایت ہی اعلیٰ رائے کا ذکر تھا۔ اس طرح جلسہ سالانہ کے اختتام پر جماعت کی طرف سے جاری کردہ PRESS RELEASE کے ذریعہ جلسہ کی جملہ کارروائی پر مشتمل خبر بھی اللہ کے فضل سے ریڈیو کے ذریعہ ملک کے طویل و عرض کی کل آبادی، اسلام واحمدیت کے پیغام سے بار بار روشناس ہوتی رہی۔ الحمد للہ رب العالمین۔

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

دل کے مرض کا علاج

عبادت کرنے سے دل کا دورہ نہیں پڑتا" (ڈاکٹر ہربرٹ)

محترم مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر۔ ربوہ

خبر ملاحظہ ہو:-

"جدید طبی تحقیق کے مطابق دل کے دورے روکنے ہائی بلڈ پریشر کو نارمل کرنے اور ایک حد تک برقرار رکھنے، شدید درد اور کینسر کو ختم کرنے میں عبادت انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس بات کا انکشاف امریکہ میں ہارورڈ میڈیکل سکول کے ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر ہربرٹ بینسن نے لندن میں طب کے متعلق ایک کانفرنس میں کیا:

(نوائے وقت ۱۹/۱۰ مئی

خبر کے سیاق وسباق سے معلوم ہوتا ہے کہ لندن میں طبی کانفرنس کی تقریب میں ہر دل کی بیماریوں اور دوسری جسمانی بیماریوں کے متعلق مقالے پڑھے گئے۔ اور اس طبی کانفرنس کے اختتام پر نیوز ایجنسی کے نامہ نگار نے اس انکشاف کو غیر معمولی اہمیت دی بلاشبہ یہ خبر اور انکشاف عصر حاضر کے الحادی رجحانات اور فاسد ماحول میں انتہائی اہم ہے آجکل کثرت سے دل کے دورے ہائی بلڈ پریشر اور کینسر کی بیماری کے واقعات منصہ شہود پر آرہے ہیں جس سے نہ صرف بیمار اشخاص پریشان ہوتے ہیں بلکہ ان کے متعلقین ذہنی اذیت اور کوفت کے شکار ہو جاتے ہیں۔

جس رفتار اور تعداد کے لحاظ سے دل کے دورے پڑنے کے واقعات ہو رہے ہیں اس میں ہمارے ماحول، کردار اور عادات کا بنیادی دخل ہے اس وقت دنیا میں۔ طمع۔ حرص اور لالچ کی وجہ سے ماحول میں ہنگامہ اور باہمی مقابلہ ہے اور بسا اوقات خواہشات کی کثرت اور حصول زر کی خواہش سے کئی اشخاص اخلاقی انحطاط کا شکار ہو جاتے ہیں اور اس بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو انسان کے دل ودماغ اور اعصاب کو مفلوج کر دیتی ہے اور انسان ذہنی طور پر بیمار ہو جاتا ہے وہ وقتی سکون حاصل کرنے کے لیے بعض ایسی ادویہ اور مشروبات کا استعمال کرتے ہیں جو وقتی طور پر آرام اور سکون کا باعث ہوتے ہیں

ڈاکٹر ہربرٹ کا اس رائے کا اظہار کرنا کہ ان بیماریوں سے بچنے کے لیے عبادت اہم کردار ادا کرتی ہے یہ فقرہ اور یہ رائے دراصل ان کے تجربہ کا نچوڑ ہے اور عبادت انسانی نفس کو اطمینان اور سکون دیتی ہے۔

-۲-

جملہ مذاہب عالم میں عبادت کا نظریہ اور تصور موجود ہے اور ہر مذہب کا پیرو اپنی عبادت کو درست اور صحیح سمجھتا ہے۔

امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ بعض مذاہب میں عبادت کا تصور نابود ہو گیا کیونکہ اس عبادت میں جہالت، پسماندگی آگئی۔ جس کا نتیجہ صفر ہے۔

ہر زمانہ میں جو مختلف انبیاء آئے انہوں نے خالص توحید کی اشاعت کی خدائے عزوجل کا نام بلند کیا اور ہر نبی کو اپنے زمانہ میں مشکلات ومصائب سے دوچار ہونا پڑا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مقابلہ میں نمرود بادشاہ وقت تھا۔ جو شمس وقمر کوکب پرستی میں مبتلا تھا مگر جب نمرود کا مقابلہ بادشاہ وقت سے ہوا تو نمرود کو ہزیمت شکست ہوئی۔ اور وہ خائب وخاسر ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ فرعون مصر سے ہوا جس کا یہ نعرہ تھا۔

انا ربکم الاعلیٰ

میں تمہارا بلند وبالا خدا ہوں۔ مگر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس وقت تائید ایزدی سے اس ظالم اور جابر بادشاہ کا مقابلہ کیا اور فرعون مصر کی خدائی ہمیشہ ہمیش کے لیے بحر قلزم کی متلاطم امواج میں غرق ہو جاتی ہے۔ اور آج اسکی غرق شدہ میت قاہرہ کے قومی عجائب گھر میں بطور زینت کے رکھی ہوئی ہے اور قرآنی پیشگوئی کی صداقت حکایت کا اعلان عام کر رہی ہے۔

اَلْیَوْمَ نُنَجِّیْکَ بِبَدَنِکَ
لِتَکُوْنَ لِمَنْ خَلْفَکَ اٰیَۃً

سرور کائنات فخر موجودات حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کے وقت کعبہ میں ۳۶۰ بت رکھے ہوئے تھے ان تین سو ساٹھ بتوں کے تاریخی کوائف کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ عرب بت پرستی میں والہانہ شوق رکھتے تھے اور ظاہری حالات اس بت پرستی کے رکھنے میں حائل تھے مگر حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو انقلاب بپا کیا اس میں سرفہرست قیام توحید اور تعلق باللہ تھا۔ خانہ کعبہ سے بتوں کو صاف کر دیا گیا اور جاء الحق وزھق الباطل کا اعلان کر دیا گیا۔ بتوں کے پجاری خدا کے سامنے سجدہ ریز ہو گئے اور خدا کے دربار میں پانچ مرتبہ لا الٰہ الا اللہ کے مطابق عبادت کرنے لگ گئے اور اقم الصلوٰۃ لذکری کے حکم خداوندی کی تعمیل میں خدا کی عبادت کرنے لگے۔

اسلام میں عبادت کا مفہوم جہاں ظاہر طور پر پانچ مرتبہ نماز کی ادائیگی ہے وہاں عملی طور پر خدائی احکام کی تعمیل بھی ہے اور نیکی کی ہر راہ کو اختیار کرنا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ نیکی اور گناہ کی تعریف کیا ہے آپ نے فرمایا کہ نیکی تو وہ ہے جس کے کرنے سے تمہارے نفس کے اندر اطمینان اور سکون پیدا ہوتا ہے اور گناہ کے کرنے سے انسانی نفس میں خلش پیدا ہوتی ہے کیسی جامع اور مانع تعریف ہے جس کے ذریعہ ہر شخص اپنے نفس کا محاسبہ کر کے نیکی اور گناہ کو آسانی سے معلوم کر سکتا ہے

اسلام میں سب سے بڑا ذکر عبادت پانچ وقت نماز کی ادائیگی اور نماز کو دین کا ستون اور ایک مومن کا معراج قرار دیا گیا ہے۔

نماز کی عبادت کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے قرآنی آیت

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب میں واضح طور پر بتلایا گیا ہے کہ دل کا سکون صرف ذکر الٰہی کے قیام سے ہے اسلام نے آج سے چودہ سو سال پہلے اسلام کا اعلان ببانگ دہل کہ تفکرات اور پریشانیوں کا علاج عبادت میں ہے عبادت کرنے والا خدا تعالیٰ کو پہچان لیتا ہے۔ اس کی ہر حرکت اور سکون اس کی گفتار اور کردار خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہونا چاہیئے اور اس کو نفس مطمئنہ حاصل ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر ہربرٹ نے دل کی بیماریوں کا جو علاج بیان کیا ہے اور اس کو انکشاف کہا گیا ہے۔ وہ دراصل اسلام۔ قرآن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تجویز کردہ ہے نسخہ ذکر الٰہی ہے کیونکہ عبادت سے انسانی نفس بشاشت غیر معمولی سکون اور اطمینان محسوس کرتا ہے۔

اللہ اکبر کیا ہی پُر شوکت اور حسین وجمیل یہ فقرہ اور مؤثر تریاق ہے

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

وقفِ عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

تیسری بات جس کی طرف میں احباب جماعت۔ عہدیداران جماعت خصوصاً امراء اضلاع کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ میں نے عارضی وقف سے متعلق جماعت میں تحریک کی تھی۔ امراء اضلاع جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں۔ تا زیادہ احمدی اس مقصد (وقف عارضی) کے پیشِ نظر اور خدمتِ اسلام کے لئے اپنے وقت کا ایک تھوڑا اور حقیر حصہ پیش کریں۔ (خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۳ اپریل ۱۹۶۶ء صـ۳)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

ہفتہ اصلاح وارشاد

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ شعبہ اصلاح وارشاد نے ۸ تا ۱۴ مئی ہفتہ اصلاح وارشاد منانے کا پروگرام مجالس کو دیا۔ جس کی اطلاع قبل از وقت مجالس کو سرکلر اور الفضل میں شائع کروا کر دی گئی۔

مرکز میں مجالس کی طرف سے جو رپورٹیں موصول ہوئیں اس کے مطابق یکصد پانچ (۱۰۵) وفود نے اپنے اردگرد کے ماحول میں جاکر سات سو غیر از جماعت افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ چار صد اکتالیس تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ پانچ صد پچھتر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ کتابچہ "ہمارے عقائد" چودہ سو خدام نے مطالعہ کیا۔ گیارہ مجالس مذاکرہ اور چونتیس مجالس سوال وجواب منعقد ہوئیں۔ اختلافی مسائل ختم نبوت کی حقیقت صداقت حضرت اقدس۔ وفات مسیح اور دیگر اصلاحی عناوین پر یکصد اکتیس جلسے منعقد ہوئے۔ سینتیس مجالس نے بیرون ممالک میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں ہونے والے کام کی سلائیڈز دکھانے کا بھی انتظام کیا۔ جن مجالس نے مرکز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہفتہ اصلاح وارشاد کا پروگرام منا کر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور رپورٹ مرکز میں بھجوائی ان کے نام بغرض دعا تحریر ہیں۔

۱۔ دارالعلوم وسطی ربوہ۔ ۲۔ دارالرحمت غربی ربوہ۔ ۳۔ دارالفضل۔ ۴۔ دارالبرکات۔ ۵۔ گدو بیراج۔ ۶۔ اباڑو۔ ۷۔ گوٹھ عنایت اللہ۔ ۸۔ ڈھرکی۔ ۹۔ میرپور ماتھیلو ۱۰۔ نصیرہ۔ ۱۱۔ گھٹیالیاں کلاں۔ ۱۲۔ کھاریاں۔ ۱۳۔ سانگلہ ہل۔ ۱۴۔ جمال پور۔ ۱۵۔ ڈرگ روڈ (کراچی) ۱۶۔ کوٹ احمدیاں۔ ۱۷۔ چک ۱۶۶/مراد۔ ۱۸۔ ناظم آباد (کراچی) ۱۹۔ چونترہ کینٹ۔ ۲۰۔ دارالذکر لیہل آباد۔ ۲۱۔ راولپنڈی صدر۔ ۲۲۔ واہ کینٹ۔ ۲۳۔ اوچ مانگٹ۔ ۲۴۔ بھیتوکے۔ ۲۵۔ کوٹ قیصرانی۔ ۲۶۔ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ

ان کے علاوہ وہ جن اضلاع کی مجموعی رپورٹیں موصول ہوئیں ان کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ ضلع لاڑکانہ۔ ۲۔ ضلع سکھر۔ ۳۔ ضلع لاہور۔

(مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے موقعہ پر منعقد ہونے والے علمی مقابلوں میں شمولیت کی شرائط

۱۔ اجتماع کے تمام پروگراموں میں حصہ لینے والیوں کے لیے اولین شرط پردہ کی پابندی ہوگی۔ بے پردہ کو کسی پروگرام میں حصہ لینے کی اجازت نہ ہوگی۔

۲۔ اجتماع کے مختلف مقابلوں میں اس ممبر یا بچی کو حصہ لینے کی اجازت نہ ہوگی جو قبل ازیں متواتر تین سال مقابلہ میں پوزیشن حاصل کر چکی ہو۔

۳۔ ہر مقابلہ کے انعامات ساتھ ساتھ تقسیم کئے جائینگے۔ لہٰذا پوزیشن حاصل کرنیوالیوں کو مقام اجتماع میں موجود رہنا ہوگا۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان برائے خصوصی توجہ احمدی آرکیٹکٹ و انجینئرز

(۱) انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹ و انجینئرز کا دفتر اب دفاتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ میں منتقل ہو گیا ہے۔ جملہ خط وکتابت اور ترسیل رقوم اب اس دفتر کی معرفت کی جائے۔

(۲) جو احباب ڈپلومہ یا ڈگری یافتہ ہیں اور ابھی تک ایسوسی ایشن کے رکن نہیں بنے وہ لوکل چیپٹر کی معرفت اور اگر ان کے ضلع / ڈویژن میں لوکل چیپٹر نہیں بنا تو براہ راست -/۲۵ روپے چندہ بھجوا کر رکن بن جائیں۔

(۳) اگر آپ نے اپنے کوائف ہنوز نہیں بھجوائے تو وہ بھی فوراً بھجوا دیں۔

(۴) اگر آپ رکن بن چکے ہیں اور تجدید رکنیت ۱۹۸۲ء کا چندہ نہیں بھیجا تو وہ بھی جلد سے جلد ارسال فرمائیں۔

(۵) اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر انشاء اللہ تعالیٰ کنونشن ہوگا جس سے حضرت اقدس خطاب فرمائیں گے۔ اس میں شرکت کی تیاری فرمائیں۔ (چیئرمین ایسوسی ایشن)

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور و ٹیکسلا میں داخلے

امسال انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور و ٹیکسلا میں مندرجہ ذیل مضامین میں داخلے ہو رہے ہیں

لاہور		ٹیکسلا	
۱ کیمیکل انجینئرنگ	"	۱ سول انجینئرنگ	"
۲ سول "	"	۲ الیکٹریکل "	"
۳ الیکٹریکل "	"	۳ مکینیکل "	"
۴ مکینیکل "	"		
۵ میٹلرجیکل "	"		
۶ پٹرولیم اینڈ گیس انجینئرنگ	"		
۷ آرکی ٹیکچر	"		
۸ سٹی اینڈ ریجنل	"		

۱:۔ پراسپیکٹس یونیورسٹی۔ سٹیشنری سٹور۔ گیٹ نمبر ۵ سے دستیاب ہیں۔ پراسپیکٹس کی قیمت پندرہ روپے ہے۔ جس میں داخلہ فارم بھی شامل ہیں۔

۲:۔ اگر داخلہ فارم یونیورسٹی سے منگوانا ہو۔ تو بیس روپے کا پوسٹل آرڈر یا بنک ڈرافٹ خزانچی یونیورسٹی آف انجینئرنگ لاہور ۳۱ کے پتہ پر بھیج کر منگوالیں۔

۳:۔ داخلہ فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہیں۔

A۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ B۔ ایف ایس سی / میٹرک سرٹیفکیٹ۔

C۔ کم سے کم دس عدد فوٹو گراف۔

یہ سب کلاس ون گزٹیڈ آفیسر سے تصدیق شدہ ہوں۔

۴:۔ پچھلے سال اونچا میرٹ ہونے کی وجہ سے جن لڑکوں کے ۶۶ فیصد سے کم نمبر ہیں۔ اُن سے درخواست ہے کہ وہ سب برانچوں میں درخواست دیں۔

۵:۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۱۰ اگست ۱۹۸۲ء شام پانچ بجے تک ہے۔

یہ فارم ایلومنی ہاؤس یونیورسٹی گیٹ نمبر ۴ میں جمع کروانے ہیں۔ عام دنوں میں دفتر صبح آٹھ بجے تا دوپہر ڈیڑھ بجے تک کھلا رہتا ہے۔

مزید معلومات کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں۔

بشارت احمد پبیر کمرہ نمبر ۹۹ قائداعظم ہال
مسعود احمد پبیر کمرہ نمبر ۱۰۰ "
بشارت احمد کمرہ نمبر ۱۰۱ "
میاں عبدالشکور کمرہ نمبر ۱۱ "
آفتاب احمد کمرہ نمبر ۶۵/۷۳ ممتاز ہال

بشارت احمد پبیر صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (انجینئرنگ یونیورسٹی۔ لاہور)

سندات شعبہ تحریک جدید

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر اُن تمام مجالس کو جن کے سو فیصد خدام تحریک جدید کے دفتر سوم کے مالی جہاد میں شامل ہوں گے اور کم از کم ۹۰ فیصد وصولی ہونے پر سند دی جائے گی۔ (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اپنے محبوب امام کے ٹارگٹ کو پورا کرنیکیلئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں قربانی کرنیوالے مجاہدین

۱:۔ مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ارائیں جماعت احمدیہ نواب شاہ	-/۵۰۰
۲:۔ " چوہدری بشیر احمد صاحب بھٹی " "	-/۱۰۰۰
۳:۔ " ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب بھٹ بھائٹی ضلع سانگھڑ	-/۱۰۰۰
۴:۔ " چوہدری اعجاز احمد صاحب گوندل گوٹھ احمدیہ تھرپارکر	-/۵۰۰
۵:۔ " ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب " "	-/۱۰۰۰
۶:۔ " محمود احمد صاحب برمی راولپنڈی شہر	-/۵۰۰

(وکیل المال اوّل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۰۵۲

میں عشرت النساء بیگم زوجہ غلام نبی صاحب منہاس قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن راج گڑھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۲-۴-۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ زیورات طلائی ۱۲ تولہ مالیتی ۱۸،۰۰۰/-
۲۔ حق مہر بذمہ خاوند ۳،۰۰۰/- روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ عشرت النساء زوجہ غلام نبی صاحب منہاس لاہور۔

گواہ شد:۔ غلام نبی منہاس وصیت ۱۸۰۰۸

گواہ شد:۔ صلاح الدین ۸-۱۸۷ رحیم پارک ملتان روڈ لاہور۔ وصیت ۴۸۸۹

مسل نمبر ۲۵۰۵۳

میں فہمیدہ بیگم زوجہ چوہدری ظفر اقبال صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۱۲-۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر ۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند
۲۔ کانٹے طلائی وزنی ۱۰ ماشہ اور بالیاں طلائی ۸ ماشہ مالیتی ۲۷۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ فہمیدہ بیگم زوجہ چوہدری ظفر اقبال صاحب ریلوے ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ کیپٹن اعجاز احمد صاحب ہیڈ کوارٹر ون اے کے بریگیڈ P.O 17 S.B c/o پاک آرمی۔

گواہ شد:۔ چوہدری محمد اقبال سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ریلوے ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر ۲۵۰۵۴

میں شیخ عبدالقدوس وسیم ولد شیخ عبدالسلام صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰-۳-۱۹۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ عبدالقدوس وسیم رحیم یار خان

گواہ شد:۔ شیخ عبدالسلام ولد شیخ عبدالوہاب صاحب ابرق انڈسٹریز شاہی روڈ رحیم یار خان والد موصی۔

گواہ شد:۔ عبدالمجید امجد ولد عبدالرحمٰن صاحب صدر موصیان رحیم یار خان۔

مسل نمبر ۲۵۰۵۵

میں قاضی نسیم احمد ولد قاضی محمد صادق صاحب قوم قریشی صدیقی پیشہ ہومیوپیتھک پریکٹس عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر ۱۷ خادم روڈ پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۲-۴-۳۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۸۵۰/- روپے ماہوار بصورت ہومیوپیتھک پریکٹس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ قاضی نسیم احمد ولد قاضی محمد صادق صاحب کوارٹر ۱۷ خادم روڈ پشاور صدر۔

گواہ شد:۔ قاضی بشر احمد پسر موصی

گواہ شد:۔ قاضی منور احمد پسر موصی۔

مسل نمبر ۲۵۰۵۶

میں ثریا انیس زوجہ چوہدری انیس مختار صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن فلیٹ سوق الاماں بلاک G نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۲-۲-۱۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ پلاٹ ۱۵۹/۱۷ سیکٹر ۱۳ سکیم ۳۳ کراچی برقبہ ۲۰۰ مربع گز مالیتی ۴۲۰۰/- روپے۔
۲۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم ۵،۰۰۰/- روپے
۳۔ چوڑیاں طلائی وزنی ۴½ تولہ مالیتی ۸،۰۰۰/- روپے
۴۔ طلائی سیٹ وزنی ۲½ تولہ مالیتی پانچ ہزار روپے۔
۵۔ فیروزے کا سیٹ وزنی ۲ تولہ مالیتی پانچ ہزار روپے
۶۔ انگوٹھیاں وزنی ۳½ تولہ مالیتی ۷،۰۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ ثریا انیس زوجہ چوہدری انیس مختار صاحب سوق الاماں بلاک G نارتھ ناظم آباد کراچی۔

گواہ شد:۔ صغیر احمد جیمہ سیکرٹری وصایا کراچی

گواہ شد:۔ محمد یونس ولد محمد حسین صاحب وصیت ۱۰۹۸۶

کیا آپ چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما چکے ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ:۔ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن

فری کوچنگ کلاس کے اختتامی اجلاس سے مورخہ ۲۷ر جولائی ۱۹۸۲ء کو ایوانِ محمود کے لائبریری روم میں خطاب کر رہے تھے مکرم شفیع اشرف صاحب نے کہا کہ آپ محض طالب علم نہیں ہیں بلکہ آپ کا مقام احمدی طالب علم ہونے کے ناطے سے بہت بلند اور نہایت اہم ہے۔ حصولِ علم کے سلسلے میں آپ کا نقطۂ نظر محض ظاہری علوم کا حاصل کر لینا اور تلاشِ معاش تک محدود نہیں ہے بلکہ آپ نے علم کی ضیاء پاشیوں سے اپنے سینوں کو منور کرنے کے بعد خادمِ اسلام اور خادمِ قرآن بننا ہے۔

اختتامی تقریب کا آغاز صبح ساڑھے دس بجے ایوانِ محمود کے لائبریری روم میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم احمد محمود صاحب نے کی جس کے بعد خاکسار محمد احمد اشرف منتظم اعلیٰ فری کوچنگ کلاس نے کلاس کی رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں تقریب کے مہمانِ خصوصی مکرم محمد شفیع اشرف صاحب نے نمایاں پوزیشنز لینے والے طلبہ میں نقرئی کپ اور دیگر انعامات تقسیم فرمائے۔ اور طلبہ سے اختتامی خطاب فرمایا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم پرویز احمد صاحب جنرل سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور نے ادا کئے۔

مکرم محمد احمد اشرف صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کے زیرِ انتظام ایف اے اور ایف ایس سی کے طلبہ کے لئے منعقدہ فری کوچنگ کلاس کا آغاز مورخہ ۲۸ر جون ۱۹۸۲ء کو ایوانِ محمود لائبریری روم میں محترم ملک حبیب الرحمٰن سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے کیا۔ کلاس کے افتتاح سے قبل طلبہ کی رجسٹریشن مکمل کر لی گئی تھی۔ انہیں رولنمبرز الاٹ کرنے کے بعد میڈیکل، نان میڈیکل اور آرٹس گروپس میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ افتتاحی تقریب کے فوراً بعد باقاعدہ تدریس شروع ہو گئی۔ روزانہ صبح سوا سات بجے سے گیارہ بجے تک کلاسز ہوتی رہیں جن میں انگریزی، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی، معاشیات اور شماریات کے مضامین پڑھائے جاتے رہے۔ امسال پہلی مرتبہ اسلامیات اور انگلش گرامر کے لیکچرز بھی ہوئے۔ اسلامیات کے پیریڈ میں طلبہ کو تفسیر قرآن کے علاوہ مختلف دینی و اختلافی مسائل سمجھائے جاتے رہے۔ کلاس میں طلبہ کو فزکس کے اہم پریکٹیکلز کروانے کا انتظام بھی کیا گیا۔

گذشتہ سال کی طرح اس بار بھی طلبہ کے باقاعدہ ٹیسٹ لئے گئے جن کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا گیا اور طلبہ کی پراگرس رپورٹ میں اندراج کیا گیا۔ اس مرتبہ ٹیسٹوں کے نتائج طلبہ کے گھروں میں اُن کے والدین کو بذریعہ ڈاک بھی بھجوائے گئے جن کا طلبہ کی پڑھائی اور باقاعدگی پر بڑا اچھا اثر ہوا اور والدین کی طرف سے بھی اسے سراہا گیا۔ خاکسار محمد احمد اشرف اس کلاس کے منتظمِ اعلیٰ اور مکرم میاں عبد الشکور انیس صاحب نائب منتظم اعلیٰ کے فرائض انجام دیتے رہے۔ انتظامیہ کمیٹی کے مندرجہ ذیل ارکان نے اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔

مکرم حنیف احمد صاحب قمر منتظم امتحانات، مکرم سلطان احمد صاحب بشر منتظم پریکٹیکلز، مکرم پرویز احمد صاحب منتظم حاضری نگرانی، مکرم میر شریف احمد صاحب منتظم تدریس۔

اس کلاس کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ حسبِ سابق امسال بھی اساتذہ کی بیشتر تعداد اُن طلبہ پر مشتمل تھی جو خود اعلیٰ کلاسز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہ تمام طلبہ اور دیگر اساتذہ رضاکارانہ طور پر تمام طلبہ کو اپنے چھوٹے بھائیوں کی طرح نہایت ہی پیار و محبت سے پڑھاتے رہے۔ اساتذہ کرام کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں:

مکرم عبد الجلیل صادق صاحب، مکرم حبیب اللہ صاحب احمدی، مکرم نصیر احمد صاحب، مکرم حافظ ایوب اقبال صاحب، مکرم منصور احمد صاحب سولنگی، مکرم قمر احمد صاحب شمس، مکرم ملک افتخار حسین صاحب (فزکس)، مکرم عبد الباسط صاحب، مکرم میر شریف احمد صاحب (کیمسٹری)، مکرم لئیق احمد صاحب طاہر، مکرم مبارک احمد شریف صاحب، مکرم مظفر احمد ضیاء صاحب، مکرم سلیم احمد صاحب (بیالوجی)، مکرم پیر نشارت احمد صاحب (ریاضی)، مکرم خالد بلال احمد صاحب (اکنامکس)، مکرم اخلاق احمد صاحب (شماریات)، مکرم نصیر احمد صاحب قمر (اسلامیات)۔

مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر تعلیم و سرپرست احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن اور مکرم حبیب الرحمٰن صاحب زیروی سابق جنرل سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور نے خصوصی دلچسپی لے کر ہماری اس کلاس کو کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون فرمایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

اس کلاس میں اسّی طلبہ شریک ہوئے اور ہماری خوش قسمتی ہے کہ مورخہ ۲۶ر جولائی کو بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کلاس کے منتظمین اور اساتذہ کرام کو شرفِ ملاقات عطا فرمایا اور کلاس کے بہتر نتائج کے لئے دعا فرمائی۔

بقیہ:۔ اخبار احمدیہ

میں پڑھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت دعا میں شمولیت فرمائی

مورخہ ۲۰ر جولائی بروز سوموار بعد نماز مغرب عزیز حمید الدین صاحب کی دعوتِ ولیمہ ہوئی۔ جسمیں بہت سے احباب نے شرکت فرمائی۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی نے بھی ازراہِ شفقت اس تقریب میں شمولیت فرمائی۔ دعا محترم چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ نے کرائی

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت و مبارک کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(جلال الدین قمر۔ دار الصدر غربی ربوہ)

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ

ہر قسم کے نقص سے پاک۔ حق شفعہ سے مبرا۔ مکمل ضمانت

فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

شکور پارک :۔ جس میں پختہ سڑکیں۔ نالیاں۔ بجلی۔ میٹھے پانی کی سپلائی۔ ٹیلی فون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائے گی۔

شکور پارک :۔ بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دار الرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کے ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ

شکور پارک :۔ مسجد اقصیٰ کے پہلو میں بیرکوں کے ساتھ۔ ۱۲ فیصد رعایت ابھی جاری ہے۔ احباب فائدہ اٹھائیں بفضل تعالیٰ دسمبر ۸۲ء تک ترقیاتی سکیم مکمل ہو جانے کی گارنٹی۔

رابطہ کے لئے

پروپرائیٹر:۔ حاجی عبد السمیع ۱۶/۵ باسط منزل محلہ دار الرحمت شرقی ب ربوہ فون ۴۱۶ گھر ۶۱۴ دکان

۔ صدیق اسٹیٹ ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰

۔ مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر گولبازار ربوہ فون ۵۱۷

۔ علی اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۶۶۴

احباب محتاط رہیں

ایک شخص فرخ بخاری جو اپنے آپ کو مکینیکل انجینئر بیان کرتا ہے مختلف جماعتوں میں جاکر ٹھگی کی واردات کر رہا ہے اس قسم کی واردات حال ہی میں ننکانہ صاحب، شاہ کوٹ اور سانگلا ہل کی جماعتوں میں کر چکا ہے۔ مذکور انگریزی اُردو اور پنجابی رواں بولتا ہے۔ محمد اسلم خاں صاحب ایریئر موضع جھنگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ سے اپنی رشتہ داری کا اظہار بھی کرتا ہے۔ اکثر موٹر سائیکل کی خرابی یا کار کی خرابی کے پیشِ نظر لوگوں سے ادھار مانگتا ہے اس لئے احباب اس سے محتاط رہیں۔ (ناظر امورِ عامہ)

ضروری اعلان

ربوہ کے ماحول میں آئندہ کسی احمدی کو زرعی یا سکنی جائیداد سلسلہ کی اجازت کے بغیر خریدنے کی اجازت نہیں احباب مطلع رہیں۔ (ناظر امورِ عامہ)

اعلان گمشدگی

۲۷ر جولائی ۸۲ء کو شام کے وقت گولبازار میں عمارت کا ایک نقشہ منظور شدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کہیں گر گیا ہے جس دوست کو یہ نقشہ ملے وہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں

(منور شوز سٹور گولبازار ربوہ)